

PRESS RELEASE

For immediate release

July 03, 2021

ایس ایس سی پی نے این سی سی پی ایل ریگولیشن میں ترامیم کی منظوری دے دی

اسلام آباد (جولائی 3): سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے سرمایہ کاروں کے لیے مارجن فنانشنگ کی پراڈکٹ کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے کے لیے نیشنل کلیئرنگ کمپنی پاکستان لمیٹڈ (این سی سی پی ایل) کے ریگولیشنز 2015 میں ترامیم کی منظوری دے دی ہے۔

این سی سی پی ایل ریگولیشنز میں متعارف کروائی گئی ترامیم کے تحت فری فلوٹ پر مبنی بروکر اینڈ کلائنٹ لیول پوزیشن کی حد اور نیٹ کیپٹل بیلنس پر مبنی ایکسپوژر کی حد میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ مارجن فنانشنگ کی سہولت سرمایہ کاروں کو ان کی خالص خریداری (نیٹ پریچر) کے مقابلے میں ڈیلور ایبل فیوچر کنٹریکٹ (ڈی ایف سی) کی مدت پوری ہونے پر دستیاب ہوگی جس سے سرمایہ کار مستقبل کے لیے رقوم کی ادائیگی آسانی سے کر سکیں گے۔

اس کے علاوہ سرمایہ کاروں کو معاہدہ کے اختتام پر نیٹ خریداری کے عوض میں $T + 1$ پر مارجن فنانشنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔ چونکہ مارجن فنانس کے فنانسرز اپنے معاہدہ کی مدت کے اختتام پر مناسب رسک مینجمنٹ کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں، لہذا انہیں معاہدے کی شرائط و ضوابط کے مطابق نقد یا فنانسر کی قابل قبول سیکیورٹیز کی صورت میں، ان کو ان کی صوابدید کے مطابق ایم ٹی ایم نقصانات جمع کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے جبکہ موجودہ قواعد کے مطابق سیکیورٹی کی قیمت 5 فیصد کم ہونے پر ایم ٹی ایم کے نقصانات کو لازمی طور پر نقد صورت میں وصول کیا جاتا ہے۔

مزید یہ کہ، ایسے بروکرز جو متعین کردہ معیار پر پورا اترتے ہیں، انہیں این سی سی پی ایل کے حق میں 75 فیصد ایم ایف فنانس سیکیورٹیز رکھنے کی اجازت دی گئی ہے تاکہ وہ ریڈی مارکیٹ میں مارجن کی شرائط پر پورا اتر سکیں۔ اس کے علاوہ، ایم ایف فنانسرز کو ایم ٹی ایم نقصانات کو ایڈجسٹ کرنے اور ان کے سرمایہ کاروں سے موصولہ ادائیگی کے بعد نظر ثانی شدہ ایم ایف ٹرانزیکشن ویلیو کے ساتھ ایم ایف ٹرانزیکشن اور رول اوور جاری کرنے کی اجازت ہوگی۔ مذکورہ بالا اصلاحات کو کسی بھی اضافی رسک اور مناسب رسک کو کم کرنے والی خصوصیات کے اطلاق کے لئے مناسب غور و خوض کے بعد منظور کر لیا گیا ہے، اور سٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی بنیاد پر اس کو حتمی شکل دی گئی تھی۔

